تین ماہ کا راشن کیسے جمع کریں!

(ذیشان محمود۔سیرا لیون)

سوشل میڈیا پر جماعت احمدیہ کے مخالفین اس بات پر تمسخر اڑاتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ دنیا کے حالات کی وجہ سے تین ماہ کا راشن اکٹھا کرنے کا کہتے ہیں۔ گو کہ تمسخر اور استہزا کرنا ہمیشہ ہی مخالفین کا وطیرہ رہا ہے لیکن ہمیں ہمیشہ کی طرح راشن جمع کرنے کی ہدایت میں بھی خلافت احمدیہ کی عظیم الشان فراست کا ثبوت ملتا ہے۔جس وقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ تحریک کی اس وقت دنیا کے حالات ایسے نہیں تھے کہ راشن جمع کرنے کا سوچا جائے لیکن آج دنیا کی کئی ممالک کی حکومتوں نے بھی اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے اپنی رعایا کو اس حوالے سے ہدایات جاری کی ہیں۔

(ملاحظہ ہو: https://www.newsweek.com/europe-stockpile-food-war-russia-1977872)

ماضی قریب کے وبائی ایام میں راشن کے لحاظ سے ایک افراتفری کی صورت حال پیدا ہوئی تھی۔لیکن ہم نے دیکھا کہ کسی بھی چیز کی تنگی تین چار ہفتوں سے زیادہ نہ رہی۔ آٹا، چینی، دودھ اور سبزی کی معمولی بندش کے بعد فراوانی ہی رہی۔ لیکن اگر دنیا اس وقت دو یا تین ماہ کے راشن کی سکیم پر توجہ دیتی تو وہ معمولی بندش بھی پیدا نہ ہوتی جو اس وقت دیکھنے میں آئی۔

گذشتہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا اور یورپ کے بدلتے ہوئے حالات کے پیشِ نظر دعا کی تحریک کے ساتھ احبابِ جماعت کو موجودہ حالات میں گھروں میں راشن کا انتظام رکھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا: اس بات کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ حالات جس طرح تیزی سے بگڑے ہیں اور بگڑ رہے ہیں ان حالات کی وجہ سے پہلے لوگوں کی توجہ ہے لیکن دوبارہ یاد دہانی کروادوں کہ گھروں میں دو، تین مہینے کا راشن رکھنے کی کوشش کریں۔ لیکن سب سے اہم نقطہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس سے تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اس میں بڑھنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ (آمین) (ماخوذ از خلاصہ خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل ۲۵؍ نومبر ۲۰۲۴ء)

راشن جمع رکھنا کوئی نئی رسم نہیں۔ بلکہ قدیم زمانہ سے یہ طریق رائج ہے۔جس کی ایک مثال حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں ملتی ہے۔ جب قحط کے پیشِ نظر سات سال تک اگلے سات

سالوں کا راشن جمع کیا گیا اور حسن تدبیر سے راشن کی تقسیم ہوئی۔ پھر نہ صرف ملکی ضرورت پوری کی گئی بلکہ ارد گرد کی اقوام کی بھی داد رسی کی گئی۔ اس طریقہ کار کو قرآن کریم نے بھی آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ کر دیا ہے کہ راشن کو آئندہ کسی ممکنہ خراب صورتحال کے پیشِ نظر عوام کے لیے محفوظ اور مہیا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

کئی ممالک نے اپنی ضروریات کے مطابق تین ماہ کے ضروری راشن کی فہرستیں مرتب کی ہوئی ہیں۔ اس ضمن میں اپنے ملک کے شعبہ امورِ عامہ یا شعبہ خدمتِ خلق سے ضرور رابطہ کریں۔

راشن کی اقسام

راشن دو طرح کا ہوتا ہے۔خشک اور تر۔خشک راشن وہ ہے جو جلد خراب نہ ہوتا ہو۔ اس میں خصوصاً سیل پیک یا ڈبہ بند اشیاء شامل ہیں۔خشک راشن کی ذیلی قسم ایسی ہے جو ایک دو یا دو سے تین ماہ خراب نہیں ہوتی جیسے پیاز، لہسن، دالیں وغیرہ۔تیسری قسم جلد خراب ہونے والی ہے۔ جیسے تازہ دودھ، پھل، سبزی، گوشت، مچھلی وغیرہ۔

راشن کو محفوظ کیسے کیا جائے؟

راشن کو سٹور یا محفوظ بنانے کا طریقہ کار کیا ہے اور کس قسم کا راشن جمع کیا جانا چاہیے؟

کورونا کے ایام میں دنیا نے سبق سیکھ ہی لیا ہے کہ کس قسم کے راشن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ ہر گھر کی ضرورت، پسند اور معیار الگ قسم کا ہوتا ہے۔ اس لیے اگر یوں تدبیر کی جائے تو ممکن ہے کہ کم خرچ میں زیادہ راشن جمع کیا جا سکتا ہے۔

پہلا مرحلہ: سب سے پہلے اپنے روزمرہ استعمال کی اشیاء کی فہرست بنائیں۔ اس فہرست میں کچن کے چمچے سے لے کر، کچن، ڈرائنگ روم، ڈائننگ روم اور واش روم سمیت گاڑی کے سامان کی ہر چیز درج ہو۔ گویا inventory بنائیں۔

دوسرا مرحلہ: دوسرے مرحلہ میں درجہ بندی ہے۔یعنی جو چیزیں یا آئٹمز فہرست میں شامل ہیں ان کو کچن، بچوں کا سامان، واش روم، مہمان نوازی، ریفریشمنٹ، کپڑے، فرنیچر یا ہاؤس ہولڈ اور

متفرق میں درجہ بند کریں۔یعنی الگ الگ کالم میں لکھیں۔ یہ پہلے مرحلہ میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ تاہم آسانی کے لیے پہلے مرحلہ میں صرف فہرست بنائیں۔ اس مرحلہ پر جو اشیاء مزید ذہن میں آئیں وہ درج کریں۔

تیسرا مرحلہ: شارٹ لسٹنگ ہے۔ اس لسٹ کو محفوظ رکھیں۔ اور اس کی مدد سے ان اشیاء کو منہا کریں جن کی فوری، اشد یا اگلے تین سے چار ماہ تک ضرورت نہیں ہے۔

چوتھے مرحلے میں یہ واضح ہوگا کہ کس زمرے میں کس سامان کی ضرورت ہے۔ ہر چیز کے سامنے ایک ماہ کی ضرورت کے مطابق تعداد درج کریں اور پھر تین ماہ کے مطابق درج کریں۔

پانچویں مرحلے میں ان اشیاء کے سامنے ان کی قیمت یا تخمینہ درج کریں۔ اگر یہ چیزیں بجٹ سے باہر ہوں تو ان اشیاء کی تعداد میں حسبِ بجٹ کمی بیشی کریں۔

چھٹا مرحلہ راشن کی خریداری ہے۔ کوشش کریں کہ دو سے تین جگہوں سے چیزوں کا معیار اور قیمتیں معلوم کریں۔ اشیاء کی مدت کے مطابق خریداری کریں۔قریب المیعاد اشیاء خریدنے سے اجتناب کریں۔ اور مناسب قیمت والی اشیاء خریدیں۔

ایک عمومی فہرست

ذیل میں پاک و ہند کے معاشرے کے لحاظ سے زیر استعمال راشن کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ اسی نہج پر ہر کوئی اپنی فہرست مرتب کرسکتا ہے۔

کچن: آٹا، میدہ، بیسن، چاول، آئل/گھی، خشک دودھ (حسب مزاج ہول ملک یا فورٹیفائیڈ)، چینی، پتی، کافی، ضروری مصالحہ جات (جیسے نمک، مرچ، ہلدی، گرم مصالحے)، دالیں، چنے، ٹن پیک سبزیاں، فروزن سبزیاں۔فروزن گوشت/ چکن/ مچھلی، انڈے۔

واش روم: صابن، شیمپو، ہینڈ واش، کنڈیشنرز، باڈی واش، فلور کلینر، کموڈ کلینر، سرف، کپڑے دھونے کے لیے ضروری ادویات وغیرہ۔

بچوں کا سامان: کپڑے، دودھ، فیڈرز، دلیا، فلیکس وغیرہ، پیمپرز، وائپس، صفائی کا سامان، مہمان نوازی/ ریفریشمنٹ: نمکو، بسکٹ، بیکری آئٹمز، سنیکس۔

کپڑے: شرٹس/ پینٹس، شلوار قمیص، جرابیں، زیریں جامہ جات، وغیرہ

فرنیچر یا ہاؤس ہولڈ: کسی قسم کی ضرورت ہو تو مہیا رکھیں۔

گارڈننگ: بیج وغیرہ خرید کر رکھے جا سکتے ہیں۔

ادویات: سر درد، جسم درد کی ادویات، شوگر کٹ، بلڈ پریشر مشین، وِکس/بام، پولی فیکس، بیرونی استعمال کی ٹیوبز، ڈیٹول، ہومیو ادویات۔ آجکل بنے بنائے فرسٹ ایڈ باکس/کٹس بھی دستیاب ہیں۔

متفرق: ٹارچ، مضبوط رسی، ضروری اوزار جیسے ہتھوڑی، رینچ، پلائیر/پلاس، ٹائر پنکچر لگانے کا سامان، گاڑی/موٹر سائیکل کے انجن آئل وغیرہ۔ آجکل ایسے ملٹی پرپز اوزار مہیا ہیں جن کے سبب کئی قسم کے اوزار کی ضرورت نہیں رہتی۔

خدمت خلق کا موقع

ایک احمدی دوست نے بتایا کہ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ کی تحریک کے بعد سے ہمیشہ تین ماہ کا راشن پاس رکھا ہوا ہے۔ ہر ماہ اس راشن سے وہ دو ماہ کا راشن نکالتے ہیں۔ ایک ماہ کا راشن اپنے استعمال کے لیے اور ایک ماہ کا راشن شعبہ خدمت خلق کو دینے کے لیے۔ اسی طرح وہ ہر ماہ دو ماہ کا نیا راشن خرید لیتے ہیں۔ اس طرح اشیاء سٹور میں خراب بھی نہیں ہوتیں اور دائرہ بھی چلتا رہتا ہے۔ حضور انور کی تحریک کا ثواب الگ اور خدمت خلق کا اجر الگ ملتا ہے۔

یوٹیوب پر باقاعدہ ایسے چینلز موجود ہیں جن میں ایسے طریق اور ٹوٹکے بتائے گئے ہیں کہ کس طرح بعض اشیاء کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔ کن سبزیوں کو اچار کی صورت میں محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ حتیٰ کے گوشت کا اچار بھی بنایا جا سکتا ہے۔ قادیان میں ایک دوست کے گھر پر گوشت کا نمکین اچار کھایا تھا جو نہایت ذائقے دار تھا۔

اللہ کرے کہ دنیا کے عمومی حالات جلد ٹھیک ہوں۔ وبائی اور جنگی حالات سے تمام انسانیت محفوظ رہے۔ آمین

☆…☆…☆